

پیشتراس کے کوئیں اصل مضمون کوشروع کروں میں بیانیا فرض مجھ ہوں کہ تمام اعمدین قوم کی طرف کنونش آف ریمیجنس (جلسہ زایہب) سے معزز إنيان كافتكريها واكرون عن كى قابل تعربين كومضشو سيديس كنونش وي جلسهاله آبا دبيس فائم موا- في الحقيقت احديه جاعت اس كنونش مے ذريعه النا مقاتس ا مام حضرت مرزا غلام احمد قادیا نی کی اس خواہش کو پورا ہوتے ہوئے دیکمدری کے جوع صدوراز سے آکے دل بین تھی اس اخری زمانہ سے مصلی لی میں بڑی خواہش تھی کر مختلف مٰا م ہے لیڈر ایک جگہ جمع موکرا کے ہی لمیٹام سے پہنے اپنے فرمب کی خوبیاں بیان کرمیں۔ اور کوئی شخص وہ سرے مذامہ ہے ا نیوں یا مقدس کتا ہوں پر حلد مذکرے ۔ اس نجویز کے بیش کرنے سے ایکی عرض بيتقى كأجلل جرفرببي علاوت اور نومي نفرت كا با زارگرم ہے وہ طعن ا را روكر أسكى جا لبلیے تحریر فرایا اور جناب مولوی صدمالدین منتابی - اے بی - نے ۱۰ یعبوری

دوستان اتحا وا وربا ورائد مجست کا سے بویا جا وے۔ اسے بندرہ سال پہلے بینی هو شاع میں جگا الحدید فرقر اسمی ابتدائی حالت میں منا اپنے ایک استہار شاکع کیا جس کا مدھا یہ منا کہ متحقیق کیلئے ایک کا نفر نس بعنی مجلس قائم کی جا وے جس کا صدر مقام قا دیا ہی ہوا ورخت لفت فرام کے طلمار و فرضلارایک مجلس میں جمع ہوکر اور تعصر پ وصد سے خالی ہوکے لینے بینے فرمب کی خوبیاں میا ن کریں اور ایک دوسرے کے ولائل کو شھنڈے ول سے سنیس اور انبر فورکریں۔

مُس اسنتہار میں اس کا نفرنس کے اجلاسوں کی کاررو ائی کے لئے کے قاعدہ آنے میں تبحور کیا تھا کہ کوئی صاحب اپنی تقریبیں کسی دوسرے ز مب کا ذکر کنائینہ یا اشارة میمی مذکریں۔ گربعض باہے وجو ہات سے جنكا ذكركرنا ميس بيال مناسب نهبين بمحصتا اس مجوزه كا نفرنس كا انعقاً مذهوكا مرزقه احديب ك الله على العلامة والسلام كي فوا اش كو فدائ تعالى ف اس رنگ میں بوراکرد یا کہ دوسرے سال ہی دشمبر میں جا اعظم مذامب مقام لا موريس قائم موا اورجو برج يحضرت مرزا غلام المحمد فا دياني د عليالصلواة والسالم كى طرف سے اُس مِلسه مِيں يُرصاكيا وہ نها بيات مقبول ہوا اور تيام فرنوں اور قوموں کے لوگوں نے اُس کوسٹ نکر ملااختیار نہایت مسرست اور خونشی کا اظہار کیا۔ مگر افسوس سے کہ جلاعظم ذامب د دھرم مہونسو) کا اس کے بعد کوئی وہم اجلاس نه مواجس سے ابت موزا ہے کو اسے کمل لوگوں میں فرمہی امور کی طرف بہت ہی کم توجہ ہے۔ اس سے دوسال بعد حضرت مرز ا فلام احمد فا دیا نی د علیه الصلوة والسلام سے اسی تراپ کی دجسے جو آپ کو مخالف فرام یے لوگوں میں صلح کے خیالات بھیلا نے کے ارسے میں شمی ایک میرومل مرتش ورخن کی فدمت میں مبیجا - اور اس میں سرکا رانگریزی سے بیاستد ما

نگریزی سنے جومذمی آزادی و سے رکھی سے اس سے ناجاز فائرہ اطھا کرعالون اور بغض اور بدامنی کا بہے بورے ہیں۔اس کئے مبض ایسے فوا عد یاس کئے ں جن سے اِس بری کا انسرا دمواور اس سے بیے علی سجا و پڑ پہیں لیس گرگور نمنٹ ان تنبا ویز پرعمل درسکی۔ بھرجی مسلح سے رسول جو تحدكم نه مهوا ا دراُس نے ث⁹ء میں اپناصل*ع کا پیغام میر پبلک کو ثب*نجا یا گرمیشتراک پ کا پر بی**غام صل**ے چھپکرٹٹا کئے ہوسکے وہ صلح کا پیغام ٹہنجانے والا اس عالم سے ت ہوکر این رفیق اعلی سے جا ملائی ہو۔ اور آس کا بنیا م صلح اسکی وال بعدات ہوا۔ اُس بیغام صلح بس آب فے جواصول صلح کی بنیاد ڈالنے کے سیئے ببش کیا ہے وہ بہہے کہ خدائے نعالی مختلف مالک میں مختلف کنا بوت فرریعہ جونخ ناعت توموں میں مختلف نبیو**ں اور رسولوں پر نا زل ہو م**کیں لینے تنگی ظاہر پانے - اور بیر کرخدا کے نغالی کے مکالمات اور الها مان کا ساسا کہمی بن نبیب ہوا ادرنه اینده کهمی بندموگا - اور آی اس بیغام مین کمل قومون کو مرعوکیاست کدوه پہلے اجلاس کا علان بیٹام صلح کے شائع ہوئے سے صرف و اہ بعد بوا۔ اسلام کی تصویرآب صاحبان کے سامنے پیش کرنے ہوئے میں اس ا كى بىردى كرون كاجوسى بىلىسىلىلا خرىسى مقدس بانى د علىالصلوة واسلا نے قائم کیا اور وہ اصول یہ ہے کہ ہراکٹ خص جو دعویٰ لینے مرم بے شعانی ش ے اس کا فرض ہونا چاہیئے کہ وہ اس دعویٰ کو اپنی ہی المامی کتا ہے۔ ہیں ہے پیش کرے اور جو دلیل اس وعوے کے شیوت میں پیش کرے وہ دلیل جبی اُسی الهامىكتاب ميس سيبش كرنى چابية ابسانهوكه مرعى مسست گواه حست كى مشل صادق آے - بین اسی اصول مے مطابت میرے تام دعاوی اور لائل قرائی ا سے ہی ما خوذ اور اُسی پر مبنی مو بھے۔ در حقیقت یہ نها بیت ہی صروری امرے ا

براکشخص جوسی کتاب کوالهامی بھتا ہے اور آس کو خداکا کلام بقین کرتا ہے اُسے جا ہے اُسے جا ہے اُسے کا ہم ناہے کے جائے کا ہم بنے کہ اِن فرم ہے اُسے با ہر ذجائے یا ہر ذجائے یا ہم ناہے کہ اس الهامی کتاب میں نہیں پائے جائے یا ہم ناہے ہائے۔ یا ایک انسان پر انتحصار نرکر سے جو اُس کی مستمدالهامی کتاب میں نہیں پائے جائے۔ یہ ایک انسان سے کواس کی با بندی کرنے سے ایک فرم ہے کی حقیقت بہت ما کھا سکون

ملاكفل سكني بير

ئیں تے اپنے مضمون کا عنوان '' محمدی مذہب'' کی سجا ہے '' اسسلام''نجو رزکیا لیونکہ ہی نام فرآن مجید میں اس مدسم ب کو د باگیا ہے ۔ یہ اس مدم ب کی سالی مصوب ب كرس نام سے بر ندرب مشهور ب وه أس كے بيرو وں نے بعد ميں بانى ذرائے نام برتجويز نهين كيا بلكتب خرمب كى ايك مسلمان پيروى كرتاب وه ايسا خرم كى فوداس كتاب بين أس كے ليئے ايك نام شجويز كيا كيا ہے جس كو وہ الهامي كلام انتاب چنانچة قرآن شريف وانا باڭ الدِّي يْن هِنْكَ اللهِ أَكْر شُلا يعنى اسرنعالي كنزويك سياوين اسلام ب- ابك اورمفام برفر ما باب ك رَضِيْتُ إِلَّا أَلَا يُسَالُا مَدَ فِي إِنَّا دِ مَارَه - ١) يعنى خدائ تعالى في تمهار يك إلا مسلاه كادين كبيب ندكيات - علاوه ازين اسلام كانام ايك يرمعني نام ہے بلکہ یہ نام تام قرآن کی تعلیم کا ایک خلاصہ ہے اس کے اصلی معنے ہیں صلح کرنا ادرصلح اسلام کی گل تعالیم کی روح ہے۔ قرآن مجید سے روسیمسلمان و مسیع جو المدتعالى سيصلح كرا جبساك فدائ تعالى فرأاب من أسلَم وجهك لِنْ و بقره -١١١) اورچونکه وه غدائے تعالی سے پوری صلح رکھتا ہے-اس لیے وسميشه اطهينان فلب اور راحست حاصل رمتى سه . (كرقكبه كالمطمة بالكانة يمكن في المعلى - جب الكسلمان دوسر المعالى كوملتا بتوسي سلام بعنى صلح بى كاشعف ديتا سب اورببشت ببس معى مسلمان ايك دوستركى الاقات ليونت سلام ي كهين ك جيساً كفلائ نعال زماتا ہے كرتيج يَتُ كُلْ فِي اللَّهُ ديونس-١) ليني بشت مي الم بنت كى دعائے ملاقات سالام موكى - بلكنوس

انچەخدائ تعالى فراتاسى- كايىشىنغۇن فېھالغۇ \ ۋى كا تُنْكًا آلَا قَلْتُلَا مِسَلَامًا مِسَلَامًا ٥ (وانعه - ١) يعني مِنْت وا. بہشت میں کوئ بیودہ یاگنا ہ کی بات نہیں مستنیں کے مگر ہی کہنا کرسلام ہے سالم می وآن شربیب میں اللہ لکے مقامے تعالی کا ایک نام ہے جس کے مصفے ہیں امن ا سلامتی کا سرخینمه - (حشر- ۱۱) اورجس منتهی کی طرف اسلام بلاتا ہے اُس کا نام جمی دارالسلام ہے بینی سلامتی کاگھر۔ جبیاکہ خدائے تنا لی فرمانا ہے وَاللَّهُ يَكُ عُوْا إِلَّى دَا رِالسَّكَ لَا مِنْ - ريون - س بيني السرتالي سلامتی کے مقام کی طرف بلاناہے۔ بین نا بت ہواکہ سلامتی اور صلح اسلام المرب كى روح بے كيوكم سلامتى ہى اس كا سريشم، ہے جس سے بريا اموالا ہے اورسلامتی ہی اُس کا تمرہ ہے جواس سے ماصل ہونا ہے۔اس بنے للم سب بڑھ کرا کے صلح اور سلامتی کا مذہب ہے اور اس سلامتی اورصلح كى تعليم براحرب ساساخ صوصين سائف زورديا ب-اسلام کے اصول پر بحث کرنے سے پہلے میں جا ہنا ہوں کہ آب صاحبا کی توجداسلام کی ایک اورخصوصیست کی طرف پھیروں۔ برکر دنیا کے تمام برے بڑے ذا مب اپنی اصلیت کے لحاظ سے ایک ہیں اورسکل میں مختلف يه ايك السيى سيائي سي عبس كوا عبكل عام طور برقبول كياجانا سي مرحب اسلام دنيابس نمودار بواأس وقت إس صداقت كوكوى نبس جانا نفا إس رتين صراقت سيئے مفرر مفاكد اس كاست يسل ايك إست خص كم منسك اعلان كياجا وب جوامك إلى ملك كالرسن والانتفاج كبيمى كسي من رب قوم سے زیرانز نہیں رہ نھااور جو بیرونی دنیا سے کوئی تعلق نہیں رکھتا تھا۔ ایل ندے ارسے فیرمالکے استندوں کو کو یا ی کی توسے محروم خیال نے تنصے اور جولف لط انہوں نے غیر کمانے باشن روں کے لیے ستجویز کریا ہوا تھا کہا تھے جم

سى لفظ كے سے كو سے اور بے زبان كے بھى سفے۔ ياسے ملك بيس فرم اسلام پیرا ہوا اور ہی ندب تھاجس نے قومی ملیحدگ کے برخلاف وارا تھائی اوریہ فومی علیحد گی اگر جہ ہرایک جگہ موجود تھی مگرسے بڑھکر پر موح اہل عرب ل توم بیں اِئی جاتی ہے جوسب ونیاسے باکل الگ تصلک ہوكريستے عقے۔ بهلا تفظ جدابك مسلمان كوسكهما فيها نا تفاوه به تفاكه اسد تعالى كسى فاص قوم إغاص فبيله يا فرقه كا رب شيس بلكة مام نوع انسان اورتام عالمين كارتباع - اوراسطير بهلي ننراداسلامی برادری میں داخل برونیکی پرشمی کدانسان خصرمت اس وحی کی مست ئے جواسلام کے بی (صلی اسدهلیدسلم) برنازل ہوئی بلکہ جو کیے س بنی کے ظروسے پیلے دنیا کے تمام انبیار پرنازل ہوا اُس سب پرامیان ئے ابتدام ہی میں قرآن مجید تھے انفاظ میں یہ بیان کرنا ہے کاسکی مِانینیں صرف باسے لوگوں کے بیئے رہنمائ کاموجب ہو مگی جواس وحی برایا لامیں بونبی کریم صلی الله علیه سلم کی طرف ا تاری کئی اور نیز جد کیراس نبی سے پہلے رَاكِيا ٱلْبِرَائِ إِن لاوِين - وَهُ آين كريميه يرسب اللَّذِينَ يُحَوِّمِنُونَ فَي إِنْ اللَّهِ اللَّذِينَ لَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزِ لَ مِنْ قَبْلِكُ ﴿ بِعْرِهِ - ١) جَابِجَا قِرْآنَ مِيدِكِي البي مُصَدِّد قَالِلًا البَّنَ بَكَ يْهِ يعني بِأُسْ سَجَائِ كَالْقَدْ اس سے پہلے موج درہے - اس سیلے ایک مسلمان ناصرف قرآن تربیب برایان الماسی بلدوه تام الهامی کتابون پرایان لائا ہے خواہ وہسی پیں اورکسی زمانہ میں نا زل ہوئی ہوں ۔ وہ نہ مرحت استحفرت صلی العدعالية م ابان لا تا ہے بلکہ وہ تیا مرانبیا سے عالم کو ضراکی طرفت ما مورا ور خلاکے فرستا و يقبن كرنا سب خواه وهكسي قوم كنبي لهوب ادركسي زمانه بين مبعوث بهومون. ينغيال كرنا ايك فلطى سے كاقرآن كريم صرف أنهى انبيا م كوخداكى طرف سى بيان ہے جو توم اسرائیل میں پیاہوئے۔ اور بیک اس کے نزدیک السیامی ابیں مرف تورنت - زبوراور انجیل ہی ہیں۔ قرآن مجید سکھلے الفاظ مین فرط ماہم

وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا رِفَيْهَا نَذِيْرُ يَنِي كُوي اليي قوم دخداکی طرف سے ڈرانے والا) ندگ دا ہو۔ (فاطر-۽ وَالَّذِي أَوْ حَيِّنَا الْمُكَ أَلِيَ مُصَدِّ قَالِماً بَانِيَ يَكَ بِلَهِ - دفاطر - م) بهن مِ تبری طرف وحی کی ہے وہ حق ہے اور جو سیائیاں اس کے پہلے موجود ہیں ا ہے- اورچ ککہ دنیا کے تمام اندیا راکے ام قرآن مجید ہیں ارکور أكه خدائ تعالى فرماتات وكقت أرسكنا وسيسك - ٨) بيني مم نے بچھ سے پہلے رسول معجے - آن ہن سے بعض کا ذکر ہم نے بچھ سنایا سے اور بعض کا ذکر بھے نہیں سنایاس مَنَ الرَّسُولُ بِمَا ٱبْزِلَ الْيُومِنُ لَّابِّهِ وَالْدُوْمِمُوْرَكُلِّ اَجِنَ بِاللهِ وَمُلْتِعِكُتِهِ وَحُتُنَّهِ وَصُلَّهُ لا نُفَيِّرَةً بکن کیور پرزش له د ر بقره سم بس احدييسلسله كامعترس إنى د عليالصلاة والسلامي فرآن منربين كي میری تعلیم سے با ہزنہیں گیا جب آ ہے یا علان کیا ک^{ید} قرآن محبید اپنے بیروُوں بیئے بدلاز می شهرانا ہے کہ وہ اُن تنا مرانبیا ٹرکو نبول کریں من کو انسانی نسل کی عليم تعدا وسنة قبول كباي " الدجباء آني اس سي رياده كليك الفا فدس نفوس بن کے ذریعہ آریہ درے لوگ س کو مرایت با کی کی اور آریہ فوم سے دیگر راسنها زلوگ جیسے رام چندر اور کرشن برسیا ئے تعالی سے بڑکزیرہ بندے تھے جنیراس نے ابنا فضل اول فرما یا ورجنیں سفاین برکات کی بارش برسائی ا

يرمنوا أسبت كدونباك الم المي مرسب برساد مان جواسلام سي بهل دنيا بس موجد و شقه أن سب كى بنيا دالهام الهى پرتھى- اوراس طرح إسالام حبيباكراس كا نا رتاب دنیاکتام مام می درمیان صلح اوراسی دکی بنیا دو التابے فران کر سے دنیا کے ننام مذامب کا سرخیمہ ایک ہی ہے جس سے وہ شروع ہوئے ب بین الهام الهی - گرامسلام کابر اکام صرف بین نهیں تقاکه وه اس فری صدر كا وعظ كريا حض كالبيل كسن فن خص في وعظ نهيس كيا تفا بلكه اسلا م كا كام بھی ہے کہ وہ اُن تلطیوں کی اصلاح کرے جومر ورزمانہ کی وجہ میں داخل ہوگی خبیں - اور صدا قت کو جھوٹ اور غلطی سے الگ کر دے اور نیز برکه وه آن صدر قنول کا وعظ کرے جن کا سوسائٹی کے فاص حالات ں وجہ سے اور نوح انسان کی ابتدائی حالت کے سبب کسی نبی نے پہلے فظ بین کیا تھا۔ اورسے بڑھ کریے کہ کا م سچائیاں جو پہلے کسی ملک کی کسی الهامی كتاب ميں يائى جاتى تقبس أن سب كوانسان كى مرابت كيليئے اباب جانتے كا لیے اسلام یہ امراپنے لیے بطور امتیا زمی منشان کے بیش کر ناہے کہ وه آخرى ننرىيت اور كامل برايت چنانچة قرآن ننرىي فرمانا ہے أليكوم آئے مَلَتُ لَكُمْ وَيُنَكُمْ وَالْمَمْتُ عَلَيْكُو لِمُعَالِينَا وَرَضِينَتُ لَكُمُ الْكُرنسكُ مَدِينًا ٥ (الده - ٤) ليني أَج بَيْنِ تَعالَم دبن نخصارے بیئے کامل کردیا ہے اور اپنی مغمت کو تمیر بدر اکر دیا ہے اور مین اسلام کا دین تمحارے بئے بسندکیا ہے۔جوبات اسلام میں اور بانی ادبان میں اللہ اور اسلام میں المی طرح ایک الهامی فارس اور اسلام میں اور دوسرے فرامب بیں فرق بہے کہ اسلام کی الهامی کتاب قرآن مجید خدا تعالی كا آخرى اوركامل الهام ہے ۔ ہى وج ہے كدوہ نبى رصلى اسد مليوسلم) حبى بر ب اورجا مع كلام اذل بوا أس كا ام خاتم النبين ركما كلام اوراس اخرى

سفحات جن ب*ین تنام درست کتابین شامل بین .* دبیبنه مونیا کے ملامب میں اسلام کیا درجہ رکھتا ہے اور دنیا کی الهامی کنا بوں سے قرآن عيد كوكرا نسب كافى بيان كرجيكا بول مكرمكي جابتا مول كم كين تضمون کے لیئے بطورتہ پیدے اسلام کی ایک اور خصوصیب کا بہاں ذکر رد د ل - اوروه خصوصببت بین که اسلام بلاشک وست به ایک ما یخی مز سے اور بانی اسلام (علیہ الف الف صلّٰدة والسلام) ایک ماریخی انسان ہے۔ یہ ایک ایساامرہے کہ دوسکن ودشمن دو نوں کے نز و کاکستم سے حزت صلی المدعله بیسلم کی زندگی کا هرایک و اقعه هم آمیخ کی مرد سے پڑھ سکتے ہیں۔اور فرأن مجيد وكراسلام كے تمام روحانى - اخلانى اور تىرنى قوا عد كاسر چىمدى بقول بالسور تفسمتنه "د ایک ایسی کتا ہے جو کہ اپنے اصل اور اپنی حفاظت کے لیاظ سر بالکل بے نظیرسے اور جس کے ستندا ورہیج ہونے کی نبدت کو کی شخص مثب نہیں کر سکتا ؟ میتور جھی اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ " دنیا بھر میں غالباً کوئ اور ابسی کتاب نہیں جو ١٢٠ سال مك اليسي محفوظ ربي بوعبياكة وأن مجيداوروه وان مميركم اس فول كى تصدیق کرنا ہے " کومبیامسلانوں کواس امر کابقین ہے کہ قرآن مجید خداے تعالیٰ كلام ب ايسابى بميں يقين بے كري بعين وہى قرآن بے جومحد دصلى المدهاية ملم) مندسے نکلا " بین اس بین کسی قسم کاکوئ تغیروا تع نبیس ہوا۔ چونکه مرایک سلمان ایس ایک ایسی المامی کتاب بوصد ماس سے باکل محفوظ چلی آتی ہے جس میں ائس کی روحانی اوراخلاتی بہنٹری کے لیئے کا مل مداینیں موجود ہیں اورچو ککہ اسے من ایک است ظیم انشان اور مفدس نبی کا نموند موجود سی جسکی زندگی میں اس کو موقع اور سراك كام كے كئے مثاليس ملى بيس اسلينے اسكو يقين سے اس نے ى البى سيائىكد ترك نعيل كيا جوكسى قوم يركسي زمان بين ازل بيوى اور أس ى البي خونى كورد نهيس كياجرسى نيك انسان كى زندگى مين ملتى سے اوج وه ند

صرت عام الهامات كى صداقت برايان لانااور عام قوموں كے مقدس بياروا کرتا ہے بلکہ وہ آخری اور کا مل المام کی بیروی کرے اُن تام مستقل اور دائم سیارل ل جميروى رئام عجودنياك الهامى كتابون مين يائ جاتى بين الدست اكمل اور ن اُسوه کی بیروی کرے وہ تا م نیک آدبیوں کی اُنکے نیک کاموں یں پروی راب ادربيكا مل أسوه ومسيحس كام فعل بقول باسورته سمته جمال ك من ہوسکتاہے ہماری انکھوں کے سامنے ہیں۔ اسلام کے بڑے بڑے اصول قرآن مجیدے ابتداء ہی بیں بیان کئے گئے ہیں سوره بقرم إبتاءمين خداك تعالى فرانات ذراك ألكتب كارتب فيه هُكَاى ٱلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُوَمِنُونَ بِالْعَكِيبِ وَيُقِيمُوْزَ الصَّلْوَ وَمِمَّارَزَقُنْهُمْ يُنْفِقُونَه وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ مِاأُزُلِ إِيكَ وَمَا أُنْزِلُ مِنْ قَبَلِكُ وَمِا كُلْخِرَةً هُمْ يُوْرِقِنُوْنَ ٥ يِرَبِ رِسِي كَيْسُ نيس المنقيوں كے ليے مايتے - يعني ألك ين جوغيب برايان لاتے بيں - خادكو قَائِمُ رَكِمَة بِينَ اورجو كِيمَ مِنْ أَنكُود باب أس مين سيخين كرتي بس اور دهجوا بان تے ہیں اُس برج تیری طرف اُ تا را گیا اور اُس پرج بچھے سے پہلے آتا را گیا اور جن کو آخرت پریتین ہے۔ ان آیات بین ان طروری اصول کا ذکریے جو مرایک سلمان کو ان بڑتے ہیں۔ ان آیات ہیں تین ضروری اعتقاد وں کا ذکریت اور دو بڑے اعلى كا- بيشتراك كمين إن إلى المورى يك بعدد يكرب بحث كرون مين أتماظا بركردينا ضروري مجهتا بهول كداسلام مي صراعتفا ديج ينيت نبيس ركهتا جبتك كواسك سائق على نرمو- قرآن مجيد مي باربار مومنون كي تعريب مين لكهاب و الن يَزَاتُ وَلَا وَعَلَوا الصَّيلَا يني وه جوايان لاست بين ورنيكال بجالات إن اعتقاده على شال ايك نظ كي طرح ب اوريد بيج برهكاسي ميوت میں ایک ورخت بن سکت ہے جبکراس کو زبین میں سے غذا جا صل ہو ہے فذا یان کے ج کواعال صالح کے ذریعے ہیں تھی

ایک اور بات جوان پا نیج اصول احتقادی وعلی کے متعلی یا در کھنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کدان پانچوں امورکو تمام نسل نسان کی کسی رہا کہ میں طروائی ایک ہے اصول جدیا کدا د پر بیان ہو جیکا ہے یہ ہیں (۱) خدا کی ہستی پرایان جو جو غیب ہے د ۲) المام اس پر ایان (۳) آخرت پر ایان (۲) عبادت اللی جو محبت اللی کا سرچنمہ ہے د 6) صدقہ و غیرات پنے وسیع معنوں میں۔

ان پانچ امور میں سے آخری داو اعمال کے متعلق ہیں اور ان میں سے ایک تعلق حقوق العباد اور دیگر مخلوانات کے حقوق کے نشاق حق اسکے مقوق کے اور دو مرے کا تعلق حقوق العباد اور دیگر مخلوانات کے حقوق کی میں اور دنیا کے اموراعت دی اور علی ایسے ہیں جن کو اصولی طور پر کل قو ہیں تسلیم کرتی ہیں اور دنیا کے تام بڑے بڑے در اس انی فطرت کے صفر پر نقش کیئے ہوئے ہیں ۔ اس لیک ہیں اور دنیا کی مورز ان کی فطرت ہیں نمایت گرے مام طور پر ان کو قبول کرتی ہے اور یک کہ یا اور یک کہ یا مول انسان کی فطرت ہیں نمایت گرے مام طور پر ان کو قبول کرتی ہے اور یک کہ یا انسان کی فطرت ہیں نمایت گرے طور سے گڑے ہوئے ہیں ۔ اب یک انپر قرآئی تفصیل کے مطابی علی دہ علی موری عدف کے مراب ہوں۔

دا) تین اعتقادی امور ہیں سے پہلا امر خدائے تعالیٰ کی ہستی کا اعتقاد ہے۔
انسان سے ایک بالاتر ہستی پراغتقاد ابتدار سے جمانتک اینے کے ذریعہ ہیں پیزلماء

چلا آ آ ہے گر مختلف تو ہیں مختلف زانوں اور مختلف مالک ہیں خداکے تعالیٰ نیست مختلف تعم کے تصور کھتی رہی ہیں اقرالا اسلام ایک یسے خداکو بیش کر آ ہے جو تمام تومی دیو توں اور مقامی معبود وں سے بالاز ہے۔ اسلام کا فدائسی خاص قرم کا خدائسیں جم صف اسی قوم کی پرورش کرے بلکہ اُس کو قرآن شریف کے ابتدار ہیں ہی دب المعلمین میں سے ایس سے ایس کو کار دیا گئی ہیں ہی دب المعلمین اور دیا گئی ہیں ہی دور تو میں اس میں شامی کی ہیں اور دور سی طرف اور تا کے دائرہ کو ایسی و سعت دی گئی ہے کہ کو کو ایسی و سعت دی گئی ہے کہ کو کو کین اس میں شامی کئی ہیں اور اطرح انسان ہمدرد ی کے اصافہ کو بہت و سعت کی کہ تامام کو بہت و سعت

دی گئی ہے۔ قرآن کر بم کابڑا مضمون جس کو ست زورسے بیان کیا گیاسے وہ توسالی ون ہے۔ خلا کے تعالی کی ذات میں خالص و حالمہ سینے جس مرکسی قسم باكترت كى كنجائيش نهيس موسكتى-اسلام مين توحيد خدائك تعالى ك تقدر كى اس بانت انكاركرة ب كر خدامين اكست زياده أنتخاص يا افنوم شامل بين اورده ال وتسلیم نہیں کر قاکد دنیا کے معاملات میں اُس کے ساتھ کوئ اور ہستی بھی شریک ۔ نهایت اسی علی اور نهایت ای کامل صفات اسکی طرف منسوب بیس مگر حمرت کی صفت صفات برغالب م قرآن شرعب كى برايك سورة الرحلن اور السجيم كامول سائف شرقع ہوتی ہے جن الفاظ کے ساتھ ان ناموں کا نگریزی اور اردو زیان میں نرج کیا عاناب وه خدائے نغالی کاس وسیج اور بلیغ رحم کو بورے طور برظا برندی کرتے جو ن اور رجیم کے ناموں میں یا یا جا تا ہے۔ خلائے تعالی فرانا ہے و س حجیتی يُ كُلُّ مُنْجِيء ﴿ (١٤ ن - ١٩) بعني ميري رحمت برايك چيز كوجو و بم مين أسكتي ہوئے ہے۔ اس لیے جس رسول نے خدائے تعالیٰ کی اس عالمگیر رحمت کا وعظ كي أسعة وأن شريف مين نهايت مناسب طورير. رَحْمَلةً لِلْعَالْمِينَ (انبيارسه) تے نقب پکاراگیاہے۔ نو حبدالهی کے اس بگانہ واعظے وہم وگلان میں بھی بھی اسیا خدا نہیں اسکتا تضاجو ہرایک موجو دچیز کا پیداکرتے دالا نہ ہو۔خدائے نعالیٰ کی قدرت الم بیں اِس قسم کی کمی ڈوان اُس نبی کے نز دیک ضرائے تنا ال کی طرف ایک ایساعین عیب ت اور علو شان بالكرمط جائے - فران شريف كى حيوتى مايس سي اكسورة كآخرى كمات اطرع برس ،- هُوَ اللهُ الَّذِي عَلَاللهُ هُوَ عَالِمُ ٱلْعَبِ وَالشَّهَا دَيْ هُوَ الرَّصْلَ الرَّحِيْمُ هُوَاللَّهُ الَّهِ الْهَ الْأَهُو ٱلْمَلَاكُ ٱلْقَدَّ وْسُ السَّكَلَّ مُلْكُونِينَ الْمُهَدِّينِ ٱلْعَيْدُ لِلْمُ رُالْمُنَكِّكِيْرُهُ شِيْعَانَ اللهِ عَمَّا يُشْيِركُونَ هُ هُوَ اللهُ إِلْحَالِحَالِحُ رُ لَهُ أَلَا مُمَاعِمُ الْحُسْنَى يُسَبِيِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمُ وَتِ وَأَلَا رُضِ هُو ٱلْعَنْ إِنْ الْحُكَوِيكِ يُحَدُه رَضِر ٣) وه الله جس كسواكرى

مبودنهبس بوست بده اورطام كاجائ والا- بادناه بهت بأك وسلامتي كاسرفيتم امن کا دینے والا۔ سب کا نگھبان۔ غالب - ہراک نقصان کی تلافی کرنے والا - ہراک برای فا الك السدياك ي أس حير سيجبكوأس ك ساته نفر كي كرف مي وه الم برایک چیز کابنانے والاسنام موجودات کا پیداکرنے والا- اورنما مصورتوں کا في والا تنام فوبصورت اوراعلى نام جووم مي اسكتي بي أس كى طرف منسوب برایک چیز جواسمان بی یا زمین برسے اسی کی بین کرتی ہے اور وہ غالب ت والاب- وه براكب چيز كوسننے والا- براك جيزكو فيكھنے والا-براك ت سے سیات بینے والا۔ فیاض۔ مہران ۔ بخیشے والا۔ اور قربیت جونیکی کو ندكة اوربدي سينفرت كراب، اورجوتهم انساني اعمال كامحاسيه كاكا-بس اسلام اگرچ دوسرے خامب کی طرح خدائے تعالی کی سنی پراپنی بنیا د ہے مگراس میں اور و وسرے مزام ب میں یہ فرق سے کہ وہ خدائے تعالی ل ذات كى طرف ايك خالص و حدانيت منسوب كرنا بي مبرك مي تسمي فسم كى ننكرت کی تنجائیش نہیں اور وہ خدائے تعالٰی فدریت اور اُسکے علم مرکوئ اس فسلم کی منا نهب كرتا جبسى كد خدائ تعالى كوروح اور ما ده كاخالى ندمان عن سے لادم أتى ب اورندوه بتسيار اسبي كه خلائے تعالى سى انسان كى تىكى بير، وھىل سكتاہے - اگر ال انسان عام طور برخداسے تعالی کی ہستی کو مانتی سے توکوئی وجرنہیں کروہ ایسی كامل اور خوبصورت اوراعلی صفات واسے خداست نفرت كرسے جس كوامسلام ایش را ہے۔

میں اور نعبض کا خیال ہے کہ ایک خاص زمانہ کے بعد الهام کا وروازہ م مهم مراسلام مبياكه خداك تنالى فدرت علم- روبيت اورديكرصفات كوميع ہے ایسا ہی اُس میں الهام الهی کے متعلق بھی وسیع خیالی یائ جاتی ہے ۔ قران ا المام كے ارسے ميں ندل نے تحاظ سے كوئ صربندى قائم كر تاہے اور ندور والم) كالوميت الحاظت دهكسى عدبندى كونسايم كرماب- اس كركو وستمام ومولى ت ندایک زمانه بیس الهام الهی نازل موا اور به الهام الهی کے دروازہ کواب میں اور يريمى اسطرح كمعلاموا بتأناب جبيباكة زانه ماضي مي كمعلا موالخفا الهام الی کی مردے بغیرکوئ فوم خدا رسبیدہ نہیں بن سکتی تھی۔ اس بیئے یہ ضروری تھا ئے نعالی جرتمام دنیا کارب ہونیکی وجہسے تمام انسا دں کے بیئے بلاا متیاز فوم لک ما ان مبياكر ما تضاء أسى طرحُ الكي روحاني مزوريات كاسامان عبي ألكح بلے متیارا سیس اگرچ دوسرے فرامب الهام الهی سے وجود کو مانے میں اسلام کے سائھ شرکے ہیں گراسلام انکی طرح کسی پیلو سے وحی الکی کی حد بندی جائز نہیں جیمتہ اورببلوك كاظ سيعبى الهام أكمى كمتعلق اسلامى حقيده ووسي فراسي تازے۔ اوروہ متیازیہ سے کہ وہ اس بات سے انکارکر اسبے کہ خودخدائے تعالیٰ انسان کی شکل اختیار کرے ہارے ورمیان میں طا ہر ہو۔ یعنی م ئے تعالی کے بچسم کے عقیدہ کی مکذیب کرتا ہے۔ یہات عام طور پر قبول کی جاتی ہے کہ مذہب کا سے اعلی مقصد خلائے تنالی سے ملا ہے۔ اسلام کو دس بيغوض ابطح حاصل نبين بوكنى كهنو دخدائ تعالى مجسم بوكرزمين برفعا بريواور بهار وميل جول اختياركرس ملكرده فوض اطح حاصل بوتى سي كدانسان فنانى ول اور ادسالا ادو سعياك موكردو حالى طورير درجه بدرجه ترقى كرما موا ون برسع - وه كامل وجود جودنيا ير خدا كا چره ظام ركرتاسي وه خدانين ان كي كل يرجم موكر ظاهر مولا سب بلدوه ايك انسان بوسي

م مروجات ب اوراهم وه فعالى صفا لی ذات خدائے تعالیٰ کی مجبت میں مجس كانظر بوجانات مسكانموندد وسرول كي ايك محرك موتلب اوروه دو سندبن جاتاب وه ربین شال سے یہ دکھا آا۔ راس مل سكتاب اسى وجر اصول کی تعلیمدی کئی ہے کہ کوئ شخص اس سے محروم نمیں کیا گیا کہ وہ خدا سے مے اور المام البی کے روشیمہ سے سیراب موا ور برکہ یہ انعام اُس کا مل وحی کی روی سے ماصل ہوسکتا ہے جو قرآن شریعیت ہیں موجود ہے۔ رس) اخرت برایان سجی ایک اعتقا دسیے جرب نم سبور میں با یا جا تا ہے الک لمان کے اعتقادی اصول میں ہے تیسرا اصل ہے۔ اس کا خلاصہ ہے ہے مان إس عالم ميس كرتا سب أستك بيئة وه ابك دوسرت عالم ميس جالبي موكا دوسرے عالم كامك كيجيا اسلام ميں كھولكر بيان كياكيا ہے اينى صفائى ى اور مذىرب مىں بيان نهيں كيا گيا - اسلام كى تعليم كے بموحب ووسرى زندا النَّ منه طيرٌ لا فِي عُنْقِهُ وَ غُفِيجٌ لَهُ يَوْمُ الْقِيمَةِ كَافْبِكُ يَلْقَلْهُ مَنْشُورًا ٥ (بن ارأيل - ٢) يعنى بم في اسى زند كى ميرانيان ے اعمال کے نتائج اُس کی گردن سے ساتھ لگادیے ہیں اور ان خفی نتائج کو فیامت دن ایک کتاب کشکل مین نکالیس کے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھے گا - بھراسی سوق سي ايك اورىقام پرفرايا - مَنْ كَانَ فِيْ هَانِهُ أَعْلَى فَهُورِفِي البخرية أعنى (بن اسرائيل- ٨) يعنى جوننخص اس عالم من اردعا في الحريمة اندها بوده آفرت من عن اندها بوكا اس است روس انسان ي دوزي ندك مس كواندها بن ك نفط سے تعبير كيا كباب اسى عالم ميں مشروع بوجاتى ب سطرع بهشتى زندكى بهي اسى مالم سيتشر مع بهوجاتى بيع جبيا كترآن شرا

الواليا

رْضِيَّةً ٥ فَا دْخُلِلْ فِي عِبَادِي وَادْ خُلِيْ جَيِّنِيْ ٥ وَفِي) بيني ك اطمینان با فته دل بینے رب کی طرف واپس آ - اس حال میں که تیرا رب جھے کرنے ہے اور تو اپنے رب پرراضی ہے اس بے میرے بندوں ہیں داخل ہوجا اور

عقبی کے متعلق فرآن تعلیم سے پیجی واضح ہوتا ہے کدوسری زندگی کا بمنت اور دورخ انی نیک یا بداعال سے روحانی ننائج کی محض تصویرس من ج ان اس دنیا مین کرناسی مثلاً دورخ کی اگ اس زندگی کی دل کی سورشوں ل ایک واضح تصویر ہے اور اُس زندگی سے دینجیر اِس زندگی کی اُن خواہشات کی تصویریں ہیں جوانسائی ہروقت زمین کی طرف مجھ کائے رکھتی ہیں علی ہذالقیا يت كى نعننى مرف أس روهانى راحت اور لذّت كى نصور بن بي جورا سنباز

اسى عالم سى محسوس كرتے بيس -

اب بين ختصراً اسلام كأن تين اصول كا ذكر كرجيكا بون جواعتقادس تعلق رکھتے ہیں لیکن ان کے ساتھ ہیں بہ جمی ظاہر کر دینا مناسب جھتا ہوں ایمان الغیب میں وہ وسائیط بھی شامل میں جن کو ہم ملک کہتے ہیں اور جو کہ خدائے نغالی اور اندیان سے درمیان بطورواسطر کے کا م کرتے ہیں ۔بیکن ایمان الملئ کم کابیمطلب نبین کر محض زبانی طوریر اس مضمون کے چین کلمات زبان پرجاری کیئے جاویں - برخلاف اسکے - ایک سیتے مسلمان کی ندکی اس بیان کابک علی از واقع موناہے۔ ملک کاکام ہے کدوہ انسان کونیکی ازغيب ديناب اور ملك كوان كابدمطاب كافورا اس زغيب بعد أسنيكى يرعل كرس يوسها مسلى حقيقت ايمان بالملائكدي .

اس كى بعد مكن اسلام كان داد اصول كى طرف بجوع بول بوعمل سے تعلق ركھتے ميں جيب اكر مكن يلكے بيان كرج كا مول اسلام من

اعمال مزمب كاابيابى ضرورى جزومين جيساكه ايان -اسلام كعلاوه جوزاب موج دبس وه ولواقسام مين نقسم بوسنغ بي اقبل وه جنهول ـ نرسي على يهلوكو إلكل فراموش كرد باسم اور دوبرس وه جنهون في باين ييروون كسرول يررسوات كابك بياولادوا في اورجمولى حمولى رسوم كي بيج در بيج بهفندوں بين أن كو مكر دباہے - اسلام ان دونوں سمے مذاہة درمیان ایک اوسط حیثیت رکھتا ہے۔ اسلام ان ان کے قومی کی کمبل کیا۔ عام ہرایتیں دینا ہے اور بھر سرایشخص کے بیے کا فی گنجائیش جھوڑ تا ہے کہ مه اور محل د بمحكران مدايات كوكام بب لاوس - اگر مذري ساخها بك مضبوط على بهلوند بوتوابيا مزميب جلرى بى ايك خيالى مدمب مين تبايل ہوجا تا ہے اوراس کا انسان کی علی زندگی پرکوئ اٹرنہیں رہتا۔ اسلام کے حکا حقوق العباد كي منعلق م اوران دونون موس كم احكام انساني فطرف اس گرے علم پر مبنی ہیں اُس فطرے خالیٰ کو ہی ہوسکتا تھا اوراس کے سوا اورکسی کو صاصل نبیں۔ وہ انسان کی نز تی کے تام مرحلوں کو اپنے اندر ليُ ہوئے ہيں اور اس بيے اُن ميں مختلف اقوام کی ضرور بائے ليے عجيب موزونيت يائ جانى سے - قرآن مجيد ميں جيساكدايك معولى ورجم انسان م بیئے مرابات متی ہیں ایسا ہی اُس میں بڑے بڑے حکما راور فلاسفور یئے بھی ارشادات موجو دہیں اور حبیاک اونے درجر کی قوموں کے لیئے یہ لناب ایک مرابت امه ہے ایسا ہی نمایت ہی مدرب قوروں کے لیے بھی ی فراورمرایت ا درشفا رسم- اس کا حکام کی بری خصوصیت بر سے کوہ أسانى سے قابل على درآمد بين اوراس سے جبياكدا سلام كے اصول وسيع اورعالمگیر ہیں ایسا ہی اس سے احکام بھی وبیع اور عالمگیر ہیں جوتام زمانوں اورتمام تومول كي هروريا الحك بيئة نمايت موزون سي -

T/s

سوره بقره کی وه آیات جو بیس ا دبر دیج کرچیکا بهون وه اسلام جيساكه مي پيلے بيان كرميكا مول فلاصه كوري بيش كرتى مي - وه دا ول جومل سے نعلق رکھتے ہیں جبُ الکو ویٹ معنوں ہیں بیاجا دیے وہ کی اتر یہ ان اعكام كوطا مركها في من جوعوق المداور حقوق العباد سي منعلق من صلوة ا نازمیں انسان لینے دل سے خیالات کا اظارکرہا۔ خدائے تعالی کے آگے عابن ی سے التحاکر اور روح کی نهایت ہی تحی خوام شوں کو اوب اور انک رہے ساتھ تقع کے خالق کے سامنے پیش کرنا ہے۔ اسلام میں جیسا دوسرے اصول کی توسیع اور تحبیر غياد كالمسلكومهى انتهائ نقطة كك يُبني إكباب افران مجبيك وس بادت اس نزكية قلب كاستيا ذربعه ب سب سب بغيرانسان خدام تقالي بنائيني سكنا - اور حوك خارائ مقال سعد كا ايك بى در بيه ب قرآن ين زاله الله المراكزي البك مِنَ الكُتْبُ و آقِم لصَّلُولَا إِنَّ الصَّلُولَةَ يَنْفِلِ عَنِ الْفَحْشَاعِ وَ الْمَنْ وَكُنْ كُنَّ اللَّهِ الشَّحْ الشَّعْ (عَلَيوت - م) بعني ج كوكتاب بس-تيرى طرف وحى مواس أسع برهكيث اورنا زير فائم ره كيو كمنا زب حياى کے کا موں اور ایس ندیدہ اقوں سے روکتی سے اور اس تعالی کی اورب چيزوں سے پڑھ كيسے - اس بئے اسلام نازكى اكبدكر اسے كيوكم يا خلاتى ترقى كا ابك برا دربعدب - البي نماز جو مرد ف ابك رسى رنگ ميس ا داكيجا جن بر کوئ روح اور کھے جان نہ ہوا ورجس کو دل کے اخلاص کے بغیر میں لهاها وس ابسي نازوه نازنبين عبس كي اسلام تعليم دينا بي البيي ناز المنعلق فراك تعالى فرما اليه فويل للمصلين الذيرك صَلْوَتِهِمْ سَأَهُوْ نَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُ وْنَ ٥ داعون) في ان ناز الرسف والول ك بيج والني نا دول سعب فرس وه

جومون دکھلا و سے کی نماز پڑھتے ہیں۔
دوح سے تزکیکے لئے قرآن نفریف دوزے کا بھی کھی کہ اسے انسان
صرف دوئی سے نہیں مبنیا۔ اگر چہ پر الفاظ اقرل اقرال ایک دومرے نہی کے
مندسے مکلے گریہ ایک سپجائی ہے جس پر اسلام ہی جس کی بری وروزہ
مرف کھانے یا پہنے سے پر مہز کا نے کا نام نہیں ہے بکہ ہر ایک قیم کی بری
سے پر مہز کرنا جسی روزہ وار کے بیٹے ایساہی ضروری ہے جب اکر کھائے
یا بینے کی چیز وں سے پر مہز کرنا طرور کی ہے۔ ملک کھا نے سے پر مہز کر ان خور سے میں ایک جا رہ
یں جسی انسان کو یسبت و بنا منطوب کر جب وہ ضدا سے حکم سے ایک جا رہ
اور حلال چیز کو ترک کر و تباہ ت قرائی سے بر میز زاکم قلم

اور حان کے جیز او مرت او دیا ہے کو اس سے جینے ان چیزوں سے ہر میزادا اس ان اور مندوع میں قرآن زیادہ ضروری ہونا جا ہیں جو جائز اور صلال نہیں بلکہ حرام اور ممنوع میں قرآن شریف میں مصلے الفاظ میں بیان کہا ہے کہ روزہ انسان کی اخلاقی ہم وی ا

ك يَعْ تُح يُزُكِيا كِيا بِ فرائ تعالى فران بِ كُتِبَ عَلَيْكُمُ السِّيامُ

... كَعَلَّكُورُ تَدَقَّوْنَ ٥ (سوره بقره ٢١١) يعني تم پر دوز عرض كے اللے مي

... تاكونم بربول مص بجنامسيك جادد

بیت اسد کا عج روحانی ترقی کی آخری منزل کوظا مرکزی ہے۔ یہ اس روحانی میرمی کا نشان ہے جس میں انسان کے سارے اونی نعاقات باکل منقطع موجاتے میں۔ اوس وہ پنے تنگیں باکل فعداک رضا کے واسے کرکے پنے سارے فوا مُدکو خدا کے بیا قران ا

اسلامی احکام کی دوسری شاخ اُن حقوق سے تعلق رکھنی ہے جوعقوق العباد ا کہلات ہیں۔ مگر یہ یا در کھنا چا ہیئے کہ ان دوقسم کے احکام کا ایک دومرے کے ساتھ گہراتعلق ہے قرآن شریف کا ایک عظیم الشان مضمون کو مرّ نظر رکھا ہے۔ اس کے ساری احکام اقبل سے آخری قرآن شریف نے اس مضمون کو مرّ نظر رکھا ہے۔ اس کے ساری احکام کا خوض یہ ہے کہ انسانوں کو درجہ بدرجہ اُس اعلیٰ اخلاقی ترقی تک پُنچا یا جا و ہماں کی کو انسان کے بیئے پُنچنا ممکن ہے۔ لا ہو من احد کھ حتی بجب لاخیہ ما یعب لدفسہ مینی جبناک انسان بینے بھائی کے بیئے وہی بات پہند نرک کے مروف میں لکھنے کو اگر ہے۔ حروف میں لکھنے کو اکت ہے۔

جیبا بنے ہمائی سے ساوک کرنا چا ہیے جانچ اسلام میں مکم ہے کہ تا پنے غلام کو وہ کہ بہتا کے وہ خود کھانا سے اور وہ کہ کا کا کھلائے جو وہ خود کھانا سے اور اس کو کمینہ یا حقیہ نہ ہے ہے۔ خدا سے تعالیٰ وہ انہ ہے کہ کھونتا جانے مقوق مرف کا لگونی تعلیٰ ہونا کہ اللہ کے وقی وی ویٹ جیسیا مرد کے مقوق مورت پر ہیں ایسا ہی حورت کے مقوق مرد کے ذمہ ہیں۔ کوئش خص کسی حق سے باخ پیشہ یا ذات کی وجہ سے حود م ہیں ہو مک اور یہ نیکے مال کا فول کا ہی می مود و نہیں رہی باکہ کا مخصرت مسلی اسم علی اللہ اس اور یہ کے خلا اور صحاب اور ایک ہی می دو و نہیں رہی باکہ کا مخصرت مسلی اسم علیہ ما درا کے خلفا کر اور صحاب با نوت کا محکم اصول العمار سے میں اکر ایک زندہ طاقت بن گئی ۔ اسلامی اخوت کا محکم اصول العمار سے میں احد کم حتی علیہ سے میں ایک اسی وقت مولی کے بیا جب لا خیلہ ما یعب لا فیسلہ ۔ یعنی تم میں سے ہرائی اسی وقت مولی کہلا کہا ہے۔ اس کہ خیلہ ما یعب لا فیسلہ ۔ یعنی تم میں سے ہرائی اسی وقت مولی کہلا کہا ہے جب وہ بہنے ہمائی کے لیئے وہی بات پسند کرنے جو اپنے لیے کہلا کہا ہے۔ ب

ادلى الامركى نمايت اعلى درجه كى اطاعت كاجى سبق سكمانا ہے گر وہ اسلى
درس كاه ہے جمال انسان كى اظاعت كاجى سبق سكمانا ہے گر وہ اسلى
درس كاه ہے جمال انسان كى اظاف تربيت كا آغاز ہوتا ہے اور اس ليے قرآن
شرمين يى والدين كى اطاعت پر بڑا زور ديا گيا ہے اس بارے ميں قرآن كريم كى
ابک آبت بيان نقل كى جاتى ہے ۔ و خضى رُبّاك آن لا تعبر آخل فرالا إيّا في
وَ بِالْوَ لِكَ بْنِ اِحْسَانًا اللّهِ يَبْلُغُنَّ مِنْ مَا اللّهِ يَا فَعَلَى اللّهِ اللّهُ إِلّهِ مِنَّ الرّسُحُ اللّهُ اللّهُ

رُصاب كك ينه مايس تُرانيس أف كسي نكوا در فان كوهم الدر أن كوهم الدر المايت بهراني سے اُن سے کلام کرو اور نمایت مجنت ماجزی کے بازو اُن کے اسٹے جمع کا و اور اُن کے سینے یہ و ماکر و سے میرے رب اُن دونوں پر وسم کرجب اکراندول مبرى برورنش كى جبكه يئ چوالها اكيب اورمقائم وآن كريم فرما أب كايك صورت عمرس انسان كوسيك والدين كاحكم نهيس ما نناجابية اوروه صورت یہ سے کدوہ ضرائے تعالی سے سواکسی اور کی عبا دست کا حکم کریں۔ والدبن کی یداعلی درجہ کی فرما نبرداری ایک ایساعمل ہے جس کے ذربعہ ہرایک فرماں رو ك اطاعت كا اعلى خلق انسان كو بأساني ماصل بوتاسي - اورس ايك بااضتبا انسان كي سرا نردارى سك إرس من قرآن شريعت فرا آس ا يطيع الم وَأَطِلْتُعُوَّا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَكْرُمِينَ كُمْرُ دِنْ ارْمِ الْمُ المدتعاكي ا طاعت كرو- أس سسك رسول كي اطاعت كرو اور أن كي اطاعت كرو جن کے اللہ بیں عنا ن حکومت ہے۔ اولی الامرے لفظ سے مرت حکام ہی مرادنهين بي بك براك ايساشخص سى موادست عس كسى طرح كا اختيار عاصل م أنخفزت صلى المدملية وسلم سنة زايا كلك فقفر ذاع وسحل ستحد مَسْتُونُ لَ عَنْ رَعِيْتِهِ سِنَ مِ مِن عَمِيراكِ بَادِثاه بِ ادراكِ سے اُس کی رحیت سے متعلق پر مجا جا کیگا۔ اسسال م کا حکم ہے کہ مراکب شخص ياف افسرول كى اطاعت كرسد ادريه البيي تعليم بي جس سے تمام تسم كى بغاوتيں اورشورشين جراه مسك كافى جاتى بيد صاحب اختيارا فسرواه كسى مرمب كا ہے و ہو۔ اُس کی اطاعت مسلاؤں پرائیسی ہی فرض ہے ۔ مبدی کہ والدین کی اطاعت فرمن سيخواه والدين اسسلام ك سواكسى اور فرميك سرومول -انخصرت مسلى المدعافي سيلم كى ايك مديث مسك رُوست إك مسلمان كا وْضِ بكانواه إبك مبشى فلام وسلى اميربنا يا جا وست تر أس كى بعى اطاعت كرنى ما يج الغرض حقوق كى مساوات اورافسر يا حاكم كى اطاعت به واواسلامي

سے بنیادی اصول ہیں - اور اس بنبادیراسسلام نے جوابک وسیع عارب کھولی کی ہے۔ میرامختصر فت مجھے اجازت نہیں دیناکہ میں اس موقعہ براس کی تفصیل بیان کروں تا ہم میں اسسلامی اخرات کی ایک خصوصیت بیان کرنے سے نبیں آرک سکتا۔ مراکب فرمینے خیرات اور صدقہ کی تعلیم دی ہے گراسسلام می ایک نرب جرس نے پہنے برؤوں کیلئے فقد کا اداکرنا فرض اور لا ر مراحرادیا ے اس کا نام ذکو ہے اور اس کا اواکرنا ایک کمان کے بیے ابیابی فرمن ے مساناز۔ روزہ -اور ع کا واکنا - براک شخص کوجو ایک مقدار مقورہ سے زیادہ مال کا ماکس موید حکم دیا گیا ہے کہ وہ اُس مال کا ایک مقرّہ مصنہ الك كروس ياس الك بيئ موت حصدك با دشاه باامام جمع كرك مندرج فیل مصارف پرسی کرے۔ (۱) مساكين وفقراركي امدا د سے ليے -(٢) محكرزكوة كم طاز بين كى شخوابس ا داكر في كے لئے۔ رم) فلاموں کو اپنی ازا وی ماصل کرنے ہیں مروقیے کے لئے دم) یاسے قرمنداروں کی امدادے ہے جوفر من ا دانیب کرمسیکتے ده) ابنارسبل كامادك الله مراسی پربس نبیس کی ملک اس صدفہ کے علاوہ جس کا داکر المسلمان کے بیئے

پھراسی پربس نہیں کی بلکہ اس صدقہ سے علاوہ جس کا اداکر المسلمان کے بیئے فرمن سے ادرجس کا نام رکو ہے عام صدقہ دخیرات کے لیئے قرآن ترہیں میں جابجا تاکید کی گئی ہے۔ فلاموں کا آزاد گرنا اور غرببوں کو کھلانا انکو ہا ربار بڑی نیک کے کام بیان کیا گیا ہے جانچہ خدائے تعالیٰ فرہ ناسب کر ما گئی سے جانچہ خدائے تعالیٰ فرہ ناسب کو ما گئی سے جانچہ خدائے تعالیٰ فرہ نامی مالکھ قب ہے گئے اور الملعہ کو فرٹ بیک ہوئے مشتقب ہے گئی کہ گھا ٹی سے کہتے ہیں یا گردنوں کے آزاد کرنے بیکھ کو میں بیکردنوں کے آزاد کرنے ادر بھوک سے دن بیہم رسٹ نہ داریا فاک میں پڑے ہوئے سکین کو کھا نا

خقر برجے میں اسسلام کی اخلاقی تعلیم کی تفاع ل ہوتی ہے۔ اسلام ہرایاب صفت کوجوانسان کے قیدلگا تاہے اوروہ قید ہے کہ ہراکی صفت کا استعال اُس کے مناسب معل اورمو تع برمونا چاہیئے۔ مثلاً وہ عفو کی تعلیم دینا ہے مگرساتھ ہی تیرطیے جرم اس قسم کا ہوکہ اُس کی اصلاح اور انسادادے سے سے زاکا دینا تواس جرم کے اندازہ کے مطابق سزادین چا ہیئے۔ خدائے تعالی فرماتے فَسَنْ عَفَىٰ وَأَصْلَمْ يعنى معاف كروحب تم وكميموك معانى كانتيج اصال مركا المام اسلام سكها ناسبي كرنهايت بى وشوار موقعول پرسمى اعلى اخلاق سے كام لو- دائتدارى نے سے تم مشکلات میں کیوں نہ بھنسو۔ سے بولو خواہ سے بولیے مع منهاداینا یا تمهار سے پیارو ساورع یزون کا نقصان کیوں شرو لیے فوا مداغوں لی قربانی کرکے بھی دوسروں کے ساتھ ہمدردی کرواور سختے سخت مصائے وقت برسے کام لواوراُن لوگوں سے بھی نیکی کروجو تم سے بدی کرتے ہیں۔ مگرساتھ ہی اس وه درمیانی راه پر چلنے کی تعلیم دیناہے۔ وہ سکھا آ ہے کہ جو اعلی صفات تم میں رکھی کئ مِي أَن كُوعِمل مِين لا وُ مُرسائق مِي إِنها كارو بارسمي كيُّ جاؤ- اسسلام يرتعليم في ويتا كرتم دنیاوی تعلقات كوقطع كردو- معفت كی تعلیم دیتا ہے گریہ نہیں كتاكرتم پینے ميں خوج بنا دوروه کتابے که ضرائے تعالیٰ کی عبادت کرو گریے نبیں کت کہ کا بن بن کرعی دت کرو وه كمتاب، كه بين الول كوني كرومراس طع نبيس كه فتقعْد ملو ما محسور را المصلات ہرجاؤ (بعنی ایسانہ ہوکہ فورنسی رست ہو جھا والداکوں کی ملامتوں کا نشانہ معمر ماؤ) وہ کہتا ہ

كرك البيخ تنكين ذلبيل بنادور وه عفوكي تعليم ديتا ب مكرايسي عفويد

سے جرائم میشدلگ جرم کے از کیاب میں دلیر موجاویں ، اور ماک پر تباہی از ان

مَ كَالِينَ شَاوُ وَ الْحُردعولْنَا الْعُدديلَه وبالعُلمين -

1

ما موار بورط المحرية

حض فیلیفترا مسیع کی طبیعت خدا کے نصل سے دن بدن صحت کی المان تر تی کر ہی ہے اوراميديد كالها ابك ماه نك زخم بالكل بعرجائيكا حبلت بعداب كى دوباره بيارى برهما المنوا لوخصوصیت سے دعا کی طرف توجہ ولائ گئی تھی۔ سوخدا کا ٹشکرسے کہ اس نے ان دعاؤں کو ب جاعت ك ولول سفكل رسى تعبى قبول فرا يا ورحضرت فليغة المبيع كومرص سك بيسے خطراک مراحل سے با امن گذاراکہ آپ کی شفایا بی ایک اعجازی رنگ بلنے اندراکھتی ہے۔ درحقیقت حضرت مسیح موعود علیال الم کا ہر رؤیا حس میں اتنی مدت وقت سے پہلے آب كالكورس سے كرنا بتاياكيا بھاصا ف اشارة كرر إمقاكديكو مي خطرناك امر سے كيونك معمول طور برنولوگ گھوڑوں سے گرتے ہی ہیں ان ایا م میں مرض نے بعض وقت اليسى خطرناك اور سيحيده صورتين اختياركين كدفعدا م كمبرا سني كمراسدتعالى في محص بين ففن ل كرم سے حضرت كوكو يا دوبارہ زندگى عطا فرائى . حضرت نعليفة المسيسيم كى اس بیاری نے جا عت کے ولوں بنامی طور یہ و عاکی طرف توج بیداکروی اورام مج بر ائے کامرض ندمرت کے بینے رات کی ترفی کا باعث ہی ہوا بلکدساری احمدی قدم میں سوزوگدازا ورانابت الى المديداكرف كاموجب موكر على طورير ان كو وه روحاني اليج مع كراف والا محمرات - جربرك برك عجابدات سے معے موت من - المعد تعالى باحباب کوحفرت کی اس بیاری سے فائدہ آٹھانے کی توفیق استفے کہ وہ برایک مسم ک شوخیوں اورکستا نیوں کو میصور کرخدا کے سیتے فرا نبروار بندوں کی مع عجر ونیا و سے اس کی درگا ہیں جھکے رہیں اور لینے تھا بیوں کے ساتھ اس تذال اور انکسار سے برتا دُکریں جو رحماع بینھے مالی ارتیا دیا ہتا ہے۔ درمنیقت جواتبالا فلا برگذیده لوگوں پر آتے ہیں وہ نامون لکے پلنے اصطفا کے لیے ہوتے س مكدان سے دوارگ سی فائدہ اُسطا تے ہیں جوان سے رومان تعلق دیکھے والے

موتے ہیں - اسی وجہ سے وہ مصائب گو نظائر مصائب کملائی ہیں گرائے نیج بڑے بڑے نما راہی مخفی ہوتے ہیں -

چنده کی تحریک جیسا کا گذشته نمبری اطلاع دی گئی تقی عبس معتدین کی تنجویز که سی تحریف کا تنجویز که سی الله می دوید این آمد میں سے چنده دیں -

عملی دنگ میں لا نبکے لیئے احبا ب سامنے پیش کی جاچکی ہے۔اس وقت کے ا

بهت تعوری احباب کی طرف سے اس کا جواب آبا ہے۔ سے اول تابل ذکر مجمن

فيروز بورب بمال ننشى فرزندعلى صاحب سب يسك اس تبويز كوهملى جاميهايا

اورسجائے دو پیسے کے اڑھائی پیسے فی روپیے چندہ کا سب احباب افرادیا۔

زائدرقم مقامی ضرورت کاکام دے گی- نشی فرزندعلی صاحب کی پرکسشش

بنت قابل شكريه ہے جزالا اللہ خبرا - اسكے علادہ ذيل كي الجمنوں اور احباب

كى طون سے يسى اس تحويز بي علدراً مدكى اطلاع آئ سے۔

باد الوب احكرصاحب فوشاب -انجمن احكريه چندوسى -انجمن احكريه بناور أنجمن احمديد فيره غارسياس- بابوعبدالحى صاحب منشى باشم على عماحب كردادر-ادرانجن اباد-

اب دوبارہ سب اٹجمنوں کو میں اس جویز کی طرف توجد دلا قاہوں معمول ا ہوار پندل کی کمی کی وجہ سے بعض مرات ہورہی ہیں اور جتنے و ن اس نسی بچے یز کے عملدر آمر میں

ن فی دید سے بھی ہور ہی ہی اور بسے دی اس کی بویر سے مدر امرین استے میں زیادہ مگیں سے اسی قدر بوج ان مرات پر بڑھتا چلا ما و سے ما جے پیام

چندوں سے پوراکرے کی صرورت پین آ ئے گی - مدرسے احدی الد تواس

ومت بہت ہی کم مور ہی ہے اور خسیج بڑھ را ہے اور اجبی اور بھی اس کو

برط سانے کی طرورت ہے۔ او قتیکہ آمد میں کوئی معقول تر فی کی صورت نظرنداوی

مدرسمیں کوئی از تی نہیں ہوسکتی - انگرفان کی آمریمی ابتک اسے افرا جات کو پررا

نهين كرتى اشاعت اسلام كى مدين بعي آمرنى سال گذيست مي ياي

ے- اور اہمی صرف ایک کتاب دو سوسٹی کی اور وہ مبی ای بزار کی تعدار میں

جیسی ہے - حالامکہ اسکے بعدایک دو سال کا قرآن شرمین کے ترجمہ کے جیرانیکا

سے در بیش ہوگاجس کے لیے اجس سے انتظام فرج رکھنا صروری ہے۔ عارت جوشروع موحکی سے خود اس کی تکمیل اصبی بہت ساردیدی مات سے ان سارى صرورنول كو پیش كرف سے ميرى غرص بر سے كداگر البوار چندو ل ميں كافى اصنافه موحاوے تومعولى اخراجات سے جلا في سے بيئے وہ كافى موسكتے ہیں۔ گراس کے لیے فرور شے کرائجنوں کے سکرٹری اور دیگر کارکن احباب کھے د نوں کے لیے کم ہمت باندھ لیں -اور ان طرور یا ب کو ایسی طرح پر احبا کے دس من كرين كربه نئ تجويز جلدى علدرآ مدمين آسكے ميرسے دوستو ببت سے ضروری كا رہے بڑے ہیں ایسا نہوکہ ہم تو لیے شغلوں میں سنگے رہیں اور ہمارے نا م فا فلوں میں مکھے ما ویں جمیں اس وقت بہت با توں کی طرورت نہیں کام کی مزورت سے علی رنگ کوافتیاد کروکیونکہ ہی وہ رنگے جس میں ہرایک نی فدا ے ہاتھ سے دنگا جاتا ہے - اور ہی وہ گرے جوم ایک بی نے لوگوں کوسکھا ہے۔ بیں اپنی علی قوتوں کو تیز کرو اور سرایک بات میں علی ربگ اخست مار رو- الرعلى رنگ مم لوگ اختيار نهيس كرينگے تو ہمارى سب باتيں ايك زا تنجيلات كامجموعه ره جا وي كا-جو دنيامين مبعى بارور بنيس موسكتا -كيوم بغیمسل سے کوئ کامیا بی نہیں اگر تم کوئی کام کرے دکھا وسے تو تمھیں یہ کہے كى بھى ضرورت نىبى كى كەسمىن فلال كام كىيا بىت لوگو ل كەل خود معسوس كرىس سے . بس ميں دوبارہ سه بارہ يه التجاكا الهوں كه ان اموركى طرف ابهت جلد توجد كرو ابسانه موكرسال كافيرير مهم جهال عقر ومي مول اورمار كاروباريس كوئ نايان ترقى نفرنة وس اسوقت سال بين سع يا في اه محتريب توكند يكي بين - اگر اخير فروري كك يا زياده سے زيا ده پندره ايج كك سب المجنول كى طرفى اطلاع أجاوب تواس نى سجويز يرجه ماه كر برم سعم أينا اے سے کھے کتے سے قابل ہوجاویں گے۔ معلى مالامسلام كاسالاند معايية كيم دم- فروري كومو حكاست واف

الما حظہ کرے بہت فوش ہوئے ہیں خروری حالات ربورٹ معایمنے بہتینے پر ورج ہوسکیں گے۔ بورڈر باہر کی عارت میں چلے سکتے ہیں۔ امید ہے۔ ... کہ انشاء اسد تعالی گورنمنٹ ہمیشہ کے لیئے مولوی صدر الدین صاحب کی فدہ منتقل کرنا منظور کرنے گی۔

ريويو

نور دل- ایک چو تی سی نظم ہے جو سینے رحیم بخش صاحب نوسلم داعظ اسلام کی تصنیف ہے اوجس کی دومٹری ایڈشن انہوں نے حال میں ٹیا کئے کی ہے شروع میں حمد الی ہے اور اس کے بعد ایک لمبی منام انے افر می ختم الفاظ میں بائبل کے اُن حصوں کی طرف توجہ دلائی ہے جو فوش کی صدیعے بڑھے مروسي أبيس- افسوس مي كم إورى صاحبان البيي غليظ تعليم ابني بغلوب بي ئے قرآن جیسی پاک کتاب پر حلی کے ہیں۔ بیجیب باسے کم جولوگ اسلام عمل رنيس مدسے برسے ہوئے میں جب الکی اپنی مقدس كت بو ساور بستكول وشولا جاتاب تو أن بيساس قدركند يا با جاتاب كدايك شريف أدمى أن كويرهنا بهى بدنبي كرنا-يدأن كاسلام برحلد كريف كى ايك سراس بوفدائے تعالی نے آن کے بیئے تیاری ہے۔ ہندوؤں میں اسلام پر حارک نے اربیما حبان ہیں اور اُن کوفدا سے تعالی نے بیسزا دی ہے کدان کی ناب میں اُن کے گردے اِنھوں سے نیوگ جبیبی نا پاک تعلیم المعواد می دوسری قوم جواسسلام پر علے کرتی ہے وہ یادری صاحبان کی جاعث، اُن کی بائبل میں جوج محش باتیں مکھی ہیں اُن کو نقال کرے بیں بینے رو پو کے صفحات کو نايك كرنا بسندنهبي كرنا - نورول ميسي بك حاله مرت اس مي بيان ال كرتا بول تا فاظر ب كرمعلوم بوكرمسيحى صامبان جواسالامى جها ديد اعتراض

نمبير

میں اُن کی اپنی پاکبل میں دشمنوں سے کید اسلوک کے استشاكى كما با الما خطركرو ورجب تولطائ ك يركي الين ويشمنون يرفع كرے اور فداوند تيرافدا ان كو تيرے إلفه بي كرفت ركر اور أو انهين اس رلائے اوراُن امیروں میں نوبصورت عورت و کیکھے اور تیراجی کسے جا ہے۔ توسے اپنی جورو بنا ئے تو تو کے لینے گھر ہیں لا - اُس کی سرمنڈوا - اور ناخن کشوا-تووه اینا امیری کالباس آنارے اور نیرے گھرمیں کتبے اور ایک مهیدنه مجر لینے اپ اوراینی اس کے سوگ میں منتھے ۔ بعداس کے تو اس کے ساتھ خلوت اوراًس كانمصم بن اور وہ نيرى جورو بينے - بعد اس كے اگر أو اس سے وش وقت نم موتوجهاں وہ چا ہے اُسے جا نے درے " با دری صاحبان اب بھی ہماری نصیحت مانبس تواسلامی اصول کے زیرسائیہ آگروہ اس گندسے سخات اسكتے میں اور خدا كامفدس كام بھى اسے اعتراضوں سے بي سكتا ہے -اور وه يه بات ب كه بيكتابين چونكرف الك نفالي كى حفاظت ميس نهبين رمير الساسط ان میں بست کھ ۔ بنیگانے ما تفوں سے ال جل کیا ہے۔ حس کا نکا لنا ورالگ كنانشكل مور م ب بترب كراس سارى كناب كويى نخويف شده اورنسوخ مده تسليم كي بالائ وكان ركهاجائ والداسلام كوفيول كرايا جائك سب جمار المعنون - به رساله صنف سعاور نيز محمد ليبن ومي يبان وال قادبان سے بقیمت ، رمل سکتا ہے ١١ جلد کے لئے ور - ٠ ه جلد کیلئے ١١٠ ر گونشن خوری ۱- اس ام کا رساله حال میں منشی برکت علی صاحب کرٹ_{یر}ی مجراج میں تعلمے شائع کیا ہے۔ اس رسالہ میں منشی صاحبے اپنی اُن نبن نقر برو کو نقل یا ہے جو انہوں نے اکتو رہے اور میں آربرسا ج کے ساتھ ایک مباہ تنے کے ونعم بربر مشرصیں - نقر بربی نها بہت معقول اور مدلل ہیں - علاوہ ازیں آریوں کی تنا بوں سے مصرف گوشت خوری کوجائز نا برن کیا ہے بلکہ ہم جسی دکھا یا موکد دیدوں مان میں گا ئے کا گوشت میں آریہ ورت میں عام طور پراستعمال کی جا اتھااوا

جا بجامندو وُن كى د وكانون مين بكتا تقا قبمت مرمسنان سي من كتى سيد بيدائين عالم دحر امين بندت ديا ندك أن نهام دلال برمحققانه زاك مين بحث ہے جو بنڈت ند کور سے ازلیت دنیا کے بارے میں ستیا رہے برک او فیرہ بوں میں دیئے ہیں افد قوی دلائل سے دنیا واجز اے دنیا کا حادث میونا ككياكيا ہے۔ منتفى مائى عرالدين صاحب احمدى مفير شله كى تصنيف ہے ت ارطنے کا بہتہ-مولوی قاسم علی صاحب مالک اخ ترا کا ہیرام خاں دہلی۔ فغان کی در دمند یعنی سيد صاحب نهايت در دِ د ل سے مکھي۔ ١١٠- عن كابية مسيد معصوم على صاحب كيال- الاوه-مدا ٥- بعنی ایک مسلمان کابیغام سکھ بھالیوں کے ا اس رسالہ میں مندرجہ ذیل مضامین پر بحث کی گئی ہے۔ مسلمان فى مساجد بنانے كاراز مسلح عالم حقيقة كون سے - باواصاحب ن موسنے کا بنوت - برنها بت مدال اور مفیدرساله منشی محرصین صا طرك حياك في لا مورمصنف اذان كي فلاسفي فبله نما. وغيره كي تصنيف سے جس كواننول نے ایک سكھ صاحب كی نازہ تصنیف سے جواب میں نخور ا ب - طف كا يد مولاى قاسم على صاحب ايديرالحق مرا بالمفال دلل خورست برعاقل مصنفه اومحرسين صاحب (الابورجيعا وُن) بركتاب جناول ك نگمين محى كئى ہے - بيفل ارى سبحا د حبدرة با دمسندھ) كے دسالد ما ماكا ايك قول جواب مسي كوشت فورى كقال ويدولاكل مان كركم من المراريمان عنبالات كى مدنوان يراييمين زديد - دورخت كالصل دازيان كياكيا سے ينشي وست مي احب کوچ ما باب سواران شهرلا بر سے بقیمت ارمل سی سے صفحہ ام ا

V.

الله المالية	يامي ماميسك	10 (2) (8 (ii) 10 (ii) (ii) (ii) (ii) (ii) (ii) (ii) (ii	100 CK (100 CK) 100 CK (100 CK	الله الله الله الله الله الله الله الله
الما الما الما الما الما الما الما الما	تعلیم سوسایسی مقرمیای مساسی می مرمیای می مساسی می مرمیای می می مرمیای می	المالا ال	10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 1	مدرسراعم بي المري
	میزان لیعضی این از مینان مینا	المال	14 0 0 0 i	12 2 Ci

|

	<u> </u>	L'ALEN		K	7		L. A					7.00	
1000年,1000年	11/2 1/2 1/2 1/2 1/2 1/2 1/2 1/2 1/2 1/2	باتى النكر افزامات منفوذ	OUI Section of the se		شاخ فوند کافیف استا کمل کمل اوفائف میزان		100 100 100 100 100 100 100 100 100 100	عن كاند ارد المك البري مان منوق ميزن إتى ايتكى		11 Pr Pr Pr Pr Pr Pr Pr	إنظام التعمير السفور إغيجة وونتائ المنحا عاض عام ميزان المقلم الميتال		ي خود ا مر صدر الجن احمية فا ويان إن ماه و تبليدا
では、日本のでは、「「「「「「「」」」というでは、「「」、「」、「」、「」、「」、「」、「」、「」、「」、「」、「」、「」、「」	1 /2 / 1 / 10 / 10 / 10 / 10 / 10 / 10 /	حمدُه إمما عنون ميزن بقايا كل ادفر مقول ساجد تبليغ الميزان	مفروسي	المرا المرا ما المرا عمر المراهم المراهم المراهم المراهم المرا المرا المراهم ا	ای کول ساز	Porter	IP	امانت الكريزى الدود النسير المؤدنت التفق الميزان إبقايا كل عله ال	الثاعب اسلام	-	الديونيكم إيكان المورة المعملات المفرر الماحذة الزهاول الميزان ابقايا الل	ميسخرجا كداد	Consider of

1

\hat{\partial} = \frac{1}{2} \tag{2}

-

	اکابدی	بنايابلدك	इंगि	C)		7		T.	il i	の設定は、
	اللميت واي	م جائداد چم اشاعت		(4		P		I	10 6	-
	المستقلي ۱۳۷۹ م معامد	ر العالمات م منغرفات	8.0 Els	07 07	\ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \	P	Ċ	V.		193
	1	ر زکزه میای	er. L	·6.	*	- E	G 0		3 6 7 P	
		ر سکین ته ا	1,0	2	1		/	= =	" FE c	
	العربيان ۱۲ امان	معيم	.11	1. 18	1/2	7 4	ة. وياد ي	1	0	77.
	اکا <u>الح</u> ب سام کائی	٠ مرياحدي		Cy 2	: E	٤			المارية	2
	ال <u>مواللين</u> ساعي	م بیتالمال در مهورل	I'll	.e.	(<u>ei</u>	الم	i.	#	124 :	المراجعة الم
	المعاصدة	اء اات	76		1	£ P	. O).		عالياً ما	-
	مناملی انتارین انتارین	رد منقل فندُ معزون	3,6	C.	-	11P	بررزيك		3/18	
	Sie N	بغايا شفي ندح	le le	6	-	16	12	1818	£()	0
	SIN'L	N 0:-	1 10	100	6	3/5	E.E	410	<u> </u>	is. 16
	سل ميل د مامر	لەم ماد د	19/2		i.	25	13.0%	: : :	John States	75.
	ارای از این ا	تعليم ا	1. P	į.e.	-	हैं।	2.		2/6	
	بار ماملات	متغرّفات اناعست ا	1.18	c.		tal hal	¿ i		Cily Lage	CA
	m <u>-</u>	بيت المال مم	0,13		1	Toil	E.		Clar	.E.
	ئے سر کسری نقاط	میران <u>خ</u> هنم	Seize Seize	0		= 19	Ca	V	J. P.	تائي
وند له	له م	عترندداین مهرا	319	E .E.	2	١٠١١	.e.	:6:	P	C:
3660 ·	رسنده سام میر سام میر سام میر	يئل ج	1			Jol P	3,		5/8	E

•

خداکی دی بدی نمتولیں سے آنکھیں بڑی نمت بیں اورا بھل کھوا بسے اس كرعام طور يراوك المحصول كى بياراو بب بتلابي نوجوانول كود كمصوره بهى عينك لكك كريم بيرت بي معن نفرك عام سكايت ب مين برى محنت سياصلى ميراج امراض ميم سريكي مستملية چیز ہے عاصل کیا ہے اس کے اصل ہونیکے متعلق حصر میسیے موعود علیالسلام فے تصدیق فرائی طرق مهري موعود كاخاندان كمبى لحاظ سے جى ايك بمتادخاندان ہے اور اس بيلوسے بعلى اپ كى تعدي بنطيرة الدعلاده برب حضرت فلينقة أسبخ حكبهم نورالدين صامت مراسدتها لى نع منصدين كى بوك باصلى مبراب ممبرا حاصل كرنيك بعد مين حفرن مولوى صاحب مجرب ورمزار بالرينيان يرألاما كرمو ن سرم مح نسيخ أب كى مدايت ك موافق تركيب دكيدها ركيم مي اوراب فالده عا ك بيئ مستركزاً مون اورجو كه بنين مختلف تسخيبين - اس بيئ مراكب كي تيت مجدام المحليمة سرتهم اول عارضهم دوم عرتسم سوم عدم في تولد تبيث ميرانسم اول حدر جرك لوك اراها مي روي فی نول فروخت کرتے ہیں قسم دوم سے ماگراصلی ممبران موتو وابس کر سے قبیت ہے او مقوی عمیع اعصنا- نافع صع منتهی طعمام فاطع ملبخم و ریاح د افع بوار فیرعابرام داسته فاوز دوی وَنكَى نفس دق ونسيخوخت وفسا دبلغم وقابل كرم تسكم مقننت سنك كروه ومننانه وسلسل بول اللان ودردمفاصل وغره وغيره بهت مفيدس بقاردوانا نخودصيح كوقت دوده كُنگىياك اوركاده - فرسم كُنگيار مشهدى الدينيا ورى إدامى شياه سفيد التى دشيى سانى هٰ به را ور باز آمی اور بیشا وری شوییا ب اور زری جرتابا برخیم کی اور میرفتیم ت کی آگ ر مسے معمد کی ب ب مال فردروس بدیم اورشاء فیج الدین متر م کام و جری جاری ا للشنها واخرنوركا بلي محاجر سوداكرة فاديان منتع كورد السيوانياب